باوضو شخص بغیر ثواب کی نیت سے ہاتھ دھوئے تو پانی کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک شخص باوضو ہے، اب اگر وہ ٹھہرے پانی میں ہاتھ دھونے کی نیت سے دوبارہ ہاتھ ڈالے اور یہ ڈالنا ثواب کا کام ہو تو وہ پانی مستعمل ہوجائے گا۔ لیکن اگر یہ کام ثواب کا تو ہو لیکن اس نے اس کام میں ثواب کی نیت نہ کی ہو اور اب ہاتھ ڈالے تو کیا اب بھی مستعمل ہوجائے گا؟ مثلا: کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا سنت ہے، اس نے سنت کی نیت نہیں کی بلکہ ویسے ہی ہاتھوں پر میل کچیل تھی، اسی وجہ سے اس کو صاف کرنے کے لئے ہاتھ ڈالا، تو کیا تب بھی پانی مستعمل ہو جائے گا؟ جبکہ پہلے سے باوضو تھا۔

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر کسی باوضو شخص نے کھانا کھانے سے پہلے یا کھانا کھانے کے بعد یا ویسے ہی ہاتھ منہ صاف کرنے کے لئے ہاتھ دھوئے اور ادائے سنت کی نیت نہ تھی تو اس سے پانی مستعمل نہیں ہوگا۔

مستعمل پانی کے متعلق تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے "ما (استعمل لِ) اجل (قربة) أی ثواب۔۔۔ (أو) لا جل (رفع حدث)" ترجمہ: (مائے مستعمل سے مراد وہ پانی ہے) جس کو نیکی یعنی ثواب کے حصول کے لئے، یا حدث کو دور کرنے کے لئے استعمال کیا گیا ہو۔ (تنویر الابصار مع الدر المختار، کتاب الطھارۃ، صفحہ 33، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "مائے مستعمل وہ قلیل پانی ہے جس نے یا تو تطہیر نجاست حکمیہ سے کسی واجب کو ساقط کیا، یعنی انسان کے کسی ایسے پارہ جسم کو مس (ٹچ) کیا جس کی تطہیر وضو یا غسل سے بالفعل لازم تھی، **یا ظاہر بدن پر اُس کا استعمال خود کار ثواب تھا اور استعمال کرنے والے نے اپنے بدن پر اُسی امر ثواب کی نیت سے استعمال کیا** اور یوں اسقاط واجب تطہیر یا اقامت قربت کر کے عضو سے جُدا ہوا اگرچہ ہنوز کسی جگہ مستقر نہ ہوا بلکہ روانی میں ہے۔۔۔ باوضو آدمی نے اعضاء ٹھنڈے کرنے یا میل دھونے کو وضو، بے نیتِ وضو علی الوضو کیا، پانی مستعمل نہ ہوگا کہ اب نہ اسقاطِ واجب ہے

نہ اقامتِ قربت۔۔۔(اسی طرح) باوضو نے کھانا کھانے کو یا کھانے سے بعد یا ویسے ہی ہاتھ منہ صاف کرنے کو ہاتھ دھوئے کُلّی کی اور ادائے سنّت کی نیت نہ تھی مستعمل نہ ہوگا کہ حدث و قربت نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد2، صفحہ43 تا 46، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4280

تاریخ اجراء: 06 ربیع الآخر 1447ھ/30 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net